تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے پر پوری توجہ دیں: چیف سکریٹری

یوپی ایجوکیشن فار آل پروجیکٹ کونسل کی ایگزیکیٹو کمیٹی کی میٹنگ

لکھنؤ (ایس این بی) سمگر شکشا، یو پی ایجوکیشن فار آل پروجیکٹ کونسل کی ایگزیکیٹو کمیٹی کی میٹنگ چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا کی صدارت میں ہوئی۔

اس موقع پر چیف سکریٹری نے کہا کہ آپریشن کایا کلپ کے تحت گزشتہ 5 برسوں میں اسکولوں میں بنیادی سہولیات میں تاریخی بہتری آئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی طلباء کیلئے پرکشش تعلیمی مواد بھی دستیاب کرایا گیا ہے۔ اب تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے پر پوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ پرائمری اسکولوں میں داخلہ بڑھانے کیلئے ریاست بھر میں خصوصی مہم چلائی جائے۔ وقتاً فوقتاً تمام اسکولوں کا اچانک معائنہ کیا جائے اور کام میں غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اس سیشن سے بچوں کے امتحانی نتائج سافٹ کاپی میں موبائل پر بھیجے جائیں۔

اس کے علاوہ 3530 جونیئر اور کمپوزٹ اسکولوں میں اسمارٹ کلاسز کے قیام اور 15-15 جونیئر اور کمپوزٹ اسکولوں میں آئی سی ٹی لیب کی خریداری اور تنصیب کا کام کرانے کیلئے منظوری دی گئی۔ اسی سلسلے میں ایگزیکیٹو کمیٹی نے 92 سرکاری سیکنڈری اسکولوں میں آئی سی ٹی لیب کے قیام کیلئے شریٹرون انڈیا لمیٹڈ اور 280 سرکاری سیکنڈری اسکولوں میں اسمارٹ کلاسز کے قیام کیلئے اتر پردیش الیکٹرانکس کارپوریشن لمیٹڈ کو ایگزیکیوٹنگ ایجنسی کے طور پر نامزد کیا۔ سمگر شکشا سیکنڈری کے تحت گاندھی نگر گجرات کے ذریعہ فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی کیلئے سرچ بک خریدنے اور اساتذہ کو تربیت دینے کی تجویز منظور کی گئی۔ قبل ازیں میٹنگ میں بتایا گیا کہ سمگر شکشا (سیکنڈری) کے تحت سرکاری ثانوی اسکولوں میں آئی سی ٹی لیب اور اسمارٹ کلاسز کے قیام کیلئے سمگر شکشا (سیکنڈری) کے سالانہ ایکشن پلان اور بجٹ سال 2024-25 میں منظوری دی گئی ہے۔ 280 اسمارٹ کلاسز کے قیام کیلئے 92 کروڑ 36 لاکھ 80 ہزار روپے کی منظوری ملی ہے۔ 12 سرکاری ثانوی اسکولوں میں جن میں داخلہ 250 سے 700 کے درمیان ہے، فی اسکول 6 لاکھ 40 ہزار اور 80 سرکاری ثانوی اسکولوں میں جن میں داخلہ 100 سے 250 کے درمیان ہے، 4 لاکھ 50 ہزار روپے کے حساب سے فی اسکول آئی سی ٹی لیب کے قیام کیلئے حکومت ہند کی منظوری مل گئی ہے۔ 2022-23 اور 2023-24 میں شریٹران انڈیا لمیٹڈ کو حکومت ہند اور اتر پردیش الیکٹرانکس کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے اسمارٹ کلاس کے قیام کیلئے منظورشدہ آئی سی ٹی لیب کے قیام کیلئے حکومت سطح سے ایگزیکیوٹنگ ایجنسی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ سرکاری ثانوی اسکولوں میں آئی سی ٹی لیب قائم کرنے کیلئے ٹینڈر شریٹران انڈیا لمیٹڈ نے مکمل کرلیا ہے اور اتر پردیش الیکٹرانکس کارپوریشن لمیٹڈ کے ذریعہ سرکاری ثانوی اسکولوں میں اسمارٹ کلاسز کیلئے ٹینڈر جاری ہے۔ میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری بیسک تعلیم ڈاکٹر ایم کے ایس سندرم، سکریٹری پلاننگ انوراگ یادو، ڈائریکٹر جنرل اسکول ایجوکیشن مسز کنچن ورما و دیگر افسران موجود تھے۔

وکالت و ڈاکٹری پیشہ سے عوام براہ راست وابستہ رہتے ہیں

پرائیویٹ ڈاکٹرس ایسوسی ایشن کے تحت منعقد تقریب سے حصال باری قدوائی کا خطاب

بارہ بنکی (ایس این بی) وکالت اور ڈاکٹری سماج کے بڑے ہی نوبل پیشے ہیں کہ جن سے عام لوگ براہ راست وابستہ رہتے ہیں۔ اس لیے دونوں ہی پیشوں سے وابستہ شخصیات کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی خدمات کی قدر کریں اور ان کی امیدوں پر کھرے اتریں تاکہ عوام کا بھرپور اعتماد ان پر قائم رہے۔ مذکورہ خیالات گزشتہ شب پرائیویٹ ڈاکٹرس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ضلع بار ایسوسی ایشن کے نومنتخب صدر حصال باری قدوائی ایڈوکیٹ نے ظاہر کیے۔

نومنتخب صدر ضلع بار ایسوسی ایشن حصال باری قدوائی نے کہا کہ ان کی اولین ترجیح غریبوں، بے سہارا اور وسائل سے محروم لوگوں کو انصاف دلانا ہے۔ انھوں نے ڈاکٹروں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی ہمہ وقت انسانی ہمدردی کے ساتھ کریں کیونکہ ایک مریض ان کے پاس جس امید یقینی کے ساتھ آتا ہے اس کو قائم رکھنا ان کی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹرس ایسوسی ایشن کے سینئر نائب صدر ڈاکٹر ریحان ظہیر نے کہا کہ حصال باری قدوائی ضلع بار ایسوسی ایشن کے صدر منتخب ہونے والے نوجوان قانون داں ہیں وہ اس سے قبل جنرل سکریٹری بھی منتخب ہو چکے ہیں۔ انھوں نے محض اپنی محنت اور لگن سے یہ کامیابی حاصل کی ہے۔ جنرل سکریٹری ڈاکٹر سعید الرحمان ملک نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن ہمیشہ ہی سماجی خدمات انجام دینے میں پیش پیش رہتی ہے۔ اس موقع پر حصال باری قدوائی کی گلپوشی کی گئی اور انہیں شال اوڑھا کر یادگاری نشان پیش کیا گیا۔ اس سے قبل گیسٹرو انٹرلوجی اور انٹرنیشنل کارڈیالوجی موضوع پر ایک سیمینار ہوا جس کو میدانتا اسپتال کے شعبہ گیسٹرو کے سربراہ ڈاکٹر ابھے ورما اور اسی اسپتال کے شعبہ کارڈیالوجی کے ڈاکٹر وِبّو سکسینہ نے خطاب کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر آر سی یادو، ڈاکٹر زید العابدین، ڈاکٹر برکات باری، ڈاکٹر سویتا یادو، ڈاکٹر وریندر شریواستو، ڈاکٹر ظہور، ڈاکٹر پروین ورما، ڈاکٹر آر ایس گپتا، ڈاکٹر ونے جین، ڈاکٹر رجت آہوجا، ڈاکٹر محمد سلیم، ڈاکٹر وکاس ٹنڈن، نوین سیٹھ، ڈاکٹر وریندر پٹیل، فضل انعام مدنی، ڈاکٹر ششی جیسوال، ڈاکٹر فرقان سمیت دوسرے ڈاکٹر موجود تھے۔

گھاگھرا میں ایک ہی کنبہ کے 5 افراد ڈوب گئے

4 کی موت، لڑکی کی حالت نازک، گاؤں والوں نے لاشوں کو باہر نکالا

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) تھانہ پڑھوا علاقے میں گھاگھرا ندی میں نہانے گئے ایک ہی خاندان اور رشتہ داری میں آئے پانچ افراد غرقاب ہو گئے- چیخ و پکار سن کر جائے وقوعہ پر پہنچے گاؤں والوں نے سبھی کو ندی سے باہر نکالا- انہیں رمیا بیہڑ سی ایچ سی پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے 4 افراد کو مردہ قرار دے دیا- ایک لڑکی کو ضلع اسپتال ریفر کیا گیا ہے جس کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے- اس واقعہ کے بعد گاؤں میں ماتمی سناٹا چھایا ہوا ہے- سبھی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معلوم ہو کہ تھانہ پڑھوا کے موضع تیلیار کے قریب گھاگھرا ندی نکلی ہے- گاؤں کے لوگ اکثر ندی میں نہانے جاتے ہیں- یہاں کے رہنے والے منجیت شریواستو کے گھر ان کی بہن سشیلا دیوی آئی تھیں- بتایا جاتا ہے کہ پیر کی صبح گھر کے کئی لوگ گھاگھرا ندی میں نہانے گئے تھے- نہانے کے دوران ایک لڑکی گہرے پانی میں چلی گئی اور ڈوبنے لگی- اس کو بچانے کے دوران گھر کے باقی لوگ بھی گہرے پانی میں پہنچ گئے- گہرائی اور پانی کا بہاؤ اتنا زیادہ تھا کہ پانچ لوگ غرقاب ہو گئے- ڈوبنے والوں میں ستیم (24) ولد وجیندر، سشیلا (52) زوجہ برہما، اروشی (17) دختر سبودھ، کانہا (10) ولد منوج اور نینی (14) دختر منوج شامل ہیں- چیخ و پکار سن کر آس پاس موجود گاؤں کے لوگ موقع پر پہنچ گئے- اس دوران حادثہ کی اطلاع ملتے ہی نگھاسن کے سی او پروین کمار بھی فورس کے ہمراہ موقع پر جا پہنچے- گاؤں والوں نے گھاگھرا ندی میں ڈوبنے والوں کو تلاش کرنا شروع کیا- کافی مشقت کے بعد گاؤں والوں نے سبھی کو ندی سے باہر نکالا اور رمیا بیہڑ اسپتال لے گئے جہاں ستیم، اروشی، کانہا و سشیلا کو ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا- نینی کی حالت نازک دیکھتے ہوئے اسے ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا ہے۔ حادثہ سے گاؤں میں ماتمی سناٹا چھایا ہوا ہے۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

انتہائی خستہ حال سڑکوں پر چلنا محال

محمود آباد، سیتاپور (ایس این بی) محمود آباد نگر پالیکا کی لاپروائی کے چلتے عوام کا سڑکوں پر چلنا محال ہو گیا ہے۔ نگر پالیکا آنکھیں بند کیے ہوئے چین کی بنسی بجا رہی ہے جبکہ عوام کی زندگی مشکلات میں گزر رہی ہے۔ واضح رہے کہ محمود آباد نگر پالیکا پریشد کے غیر ذمہ دارانہ رویہ کے چلتے اور عوامی بے فکری کی وجہ سے محمود آباد کی عوام کو پریشانیوں کا سامنا کرنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ معلوم ہو کہ محمود آباد نگر پالیکا حلقہ کی متعدد سڑکیں گڈھوں میں تبدیل ہو چکی ہیں جن کا ڈامر ادھڑ چکا ہے اور اس میں زبردست نکیلے کنکر ابھر آئے ہیں جن پر عوام کا چلنا بہت دشوار کن ہے۔

انڈیا بلاک کو عوام کے اعتماد کی وجہ سے ملی مضبوطی: پرمود تیواری

کانگریس کی ’شکریہ یاترا‘ کے دوران آرادھنا مشرا مونا نے کارکنوں کو 2027 کے لئے بہترین کارکردگی کا دیا ہدف

शिव मूर्ति बहुगुआ
मो0- 9651695680

لال گنج، پرتاپ گڑھ (ایس ین بی) ریاستی کانگریس کی ’شکریہ یاترا‘ کے رام پور خاص پہنچنے پر کارکنوں نے پرتپاک استقبال کیا۔ ایم ایل اے اور کانگریس لیجس لیچر پارٹی کی لیڈر آرادھنا مشرا مونا کی قیادت میں پہنچی یاترا یہاں سانگی پور واقع گاندھی انٹر کالج کے سامنے کمیونٹی آڈیٹوریم میں کارکن سمان پروگرام میں تبدیل ہو گئی۔ کانگریس کے سینئر لیڈر پرمود تیواری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور ڈاکٹر ایس پی سنگھ پٹیل کی لوک سبھا انتخابات میں جیت کی ستائش کرتے ہوئے اس کا سہرا رام پور کے کارکنوں کے سر باندھا۔ انھوں نے کہا کہ الیکشن کے دوران سخت گرمی اور خراب موسم میں کارکنوں نے باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے لی۔ راجیہ سبھا رکن پرمود تیواری نے کہا کہ اس جیت کے لیے مبارکباد کے حقیقی مستحق رام پور خاص کے کارکن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرتاپ گڑھ کے اس الیکشن میں ووٹ مانگنے کی ضرورت نہیں تھی بلکہ ووٹ سپا کے نشان پر ٹرانسفر کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں انڈیا اتحاد کی 238 سیٹیں ہیں اور کچھ نو منتخب اراکین نے اتحاد میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہم حکومت نہیں بنا سکتے لیکن آئندہ حکومت بنانے کی کوششیں جاری رہیں گی۔ بطور مہمان خصوصی ایم پی ڈاکٹر ایس پی سنگھ پٹیل نے کہا کہ وہ ضلع کی ترقی اور عوام کی صحت کے حوالے سے پارلیمنٹ میں آواز اٹھائیں گے۔ رام پور خاص کے کارکنوں کی ستائش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس جیت میں جو فیصلہ کن رول ادا کیا گیا ہے اس کو دیکھتے ہوئے وہ یہاں کی ترقی کو ترجیح دیں گے۔ کانگریس لیجس لیچر پارٹی کی لیڈر آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ اتر پردیش میں انڈیا اتحاد نے 80 میں سے 43 سیٹیں جیتی ہیں۔ اس سے 2027 میں ریاست اتر پردیش میں انڈیا اتحاد کے اور مضبوط ہونے کے دعوے کو تقویت ملتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے کارکنان کو ابھی سے عوام کے درمیان خود کو وقف کرنے کا عہد کرنا چاہیے۔

یوم شکریہ کے تحت کارکنوں نے راجیہ سبھا رکن پرمود تیواری اور ایم ایل اے آرادھنا مشرا مونا، ایم پی ڈاکٹر ایس پی سنگھ پٹیل کو پھولوں کی مالا پیش کر کے اعزاز دیا۔ پروگرام کی نظامت میڈیا انچارج گیان پرکاش نے کی۔ کنوینر بلاک پرمکھ اشوک سنگھ ببلو اور پارٹی بلاک صدر گوپال یادو تھے۔ نمائندہ بھگوتی پرساد تیواری نے خطبہ استقبالیہ دیا اور اپیتابھ شکلا نے اظہار تشکر کیا۔ اس سے پہلے علاقے کے منگرا پور، ریہوا لال گنج سنگی پور بازار، امیان میں کارکنوں کی ایک بڑی تعداد جمع ہوئی اور ریاستی کانگریس کی شکریہ یاترا کے لیے راجیہ سبھا کے رکن پرمود تیواری اور ایم ایل اے آرادھنا مشرا مونا کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر رام پال پاسی، مہندر سنگھ، اروند سنگھ، راموچھ شکلا، سنجے پٹیل، رنکو سنگھ پریہار، للن سنگھ، ننھے خاں، شاہی امام۔ سدھاکر پانڈے، اروند مشرا، اجیت مشرا، پربھات اوجھا، وِبّو تیواری، گڈو سنگھ، راجو مشرا، رادھا دیوی، انارکلی وغیرہ موجود تھے۔

سرکاری زمین سے ہٹائے گئے ناجائز قبضے

جون پور (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ رویندر کمار منداڈ کی ہدایت پر پیر کے روز ایس ڈی ایم صدر تحصیل پون کمار سنگھ کی قیادت میں سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ ضلع ہیڈ کوارٹر واقع محلہ کنگھرا میں تقریباً 1.5 کروڑ روپے کی سرکاری اراضی پر ناجائز تجاوزات ہٹاتے ہوئے پوری زمین نگر پالیکا کے حوالے کر دی گئی ہے۔ بتاتے ہیں کہ نئی بازار کنگھرا کے رہنے والے اروند چوہان نے شکایت کی تھی کہ پردیپ شیو شنکر، رویندر عرف بچن اور صاحب لال یادو وغیرہ اراضی نمبر 149/1 کی 121 ایئر بنجر سرکاری زمین پر پر غلط طریقے سے تعمیر کر کے اس پر قبضہ کر رہے ہیں۔ ضلع انتظامیہ کی جانچ کے بعد شکایت درست پائی گئی، اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے ایس ڈی ایم کو غیر قانونی تجاوزات ہٹانے کی ہدایت دی۔ ڈی ایم کے حکم کے مطابق ایس ڈی ایم صدر پون کمار سنگھ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور بلڈوزر لگا کر تمام غیر قانونی تجاوزات کو ہٹا کر سرکاری اراضی کو آزاد کرایا۔ مذکورہ زمین کی قیمت تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے بتائی جا رہی ہے۔ تجاوزات ہٹانے کے بعد یہ اراضی فوری طور پر نگر پالیکا ای او کے حوالے کر دی گئی ہے۔ اس طرح ایس ڈی ایم ایک بڑی سرکاری املاک کو تجاوزات سے آزاد کرانے میں کامیاب رہے۔

بالغ کو اپنی پسند سے شادی کرنے کا حق: ہائی کورٹ

پریا گ راج (ایس این بی) الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ کوئی بھی بالغ بغیر شادی کئے اپنے پسند کے افراد کے ساتھ رہنے یا اپنی مرضی سے شادی کرنے سے روکا نہیں جا سکتا ہے۔ یہ اس کا آرٹیکل 21 کے تحت ملنے والا حق ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ الگ رائے ہونے کی وجہ سے کسی بھی باشندہ کو دوسرے کا قتل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ انسانی زندگی کا تحفظ کریں۔ عدالت نے اس مجسٹریٹ کی مذمت کی ہے جس کے سامنے بالغ لڑکی نے اپنے چچا و کنبہ سے جان کا خطرہ بتایا اور مجسٹریٹ نے مقدمہ درج کرنے کے بجائے انھیں لوگوں کو لڑکی کو سونپ دیا جس سے اس نے جان کا خطرہ بتایا تھا۔ عدالت نے کہا کہ آنر کلنگ کی واردات سے کوئی انجان نہیں ہے۔ اس لئے انسانی زندگی کو بچانا اہم ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ کسی بالغ کو دوسرے کی تحویل میں نہیں سونپا جا سکتا ہے اور اس کی مرضی کے خلاف کسی کے ساتھ اسے رہنے کیلئے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے کہا کہ لڑکی کے مجسٹریٹ کے سامنے زندگی کو خطرہ کے بیان کے بعد ملزم پر مقدمہ درج ہونا چاہئے تھا۔ ایس پی سدھارتھ نگر و ایس ایچ او بانسی کو کوئی کارروائی نہ کرنے کیلئے مساوی طور سے جواب دہ ہے۔ عدالت نے عرضی گزار کے خلاف بانسی تھانہ میں چچا محمد ظہیر کے ذریعہ درج کرائی گئی ایف آئی آر کو مسترد کر دیا ہے۔ پولیس افسران کو ہدایت دیا ہے کہ عرضی گزار جہاں چاہے جا سکتی ہے۔ اس کے چچا یا کنبہ کے افراد اسے کوئی نقصان نہ پہنچانے پائے ورنہ وہ عدالت کے تئیں جواب دہ ہوں گے۔ یہ حکم جسٹس جے جے منیر اور جسٹس ارون کمار سنگھ دیشوال کی بنچ نے مسز ناز یہ انصاری و ہدایت کی عرضی کو منظور کرتے ہوئے دیا ہے۔ عرضی گزار کا کہنا تھا کہ اس کی عمر 21 برس ہے اور وہ بالغ ہے۔ اپنی مرضی سے گھر چھوڑا اور حیدر آباد میں 17 اپریل 24 کو مسلم روایت کے مطابق شادی کی ہے۔ تیلنگانہ ریاستی وقف بورڈ کے سی ای او نے شادی کا سرٹیفکٹ بھی دیا ہے۔ اس کے باوجود چچا کے ذریعہ اغوا کے الزام میں درج مقدمہ کے تحت پولیس نے عرضی گزار کے شوہر کو گرفتار کر لیا ہے اور غیر قانونی حراست میں لے لیا اور مجسٹریٹ کے حکم سے اسے اس کی مرضی کے خلاف اس کے چچا کو سونپ دیا گیا جس سے اس کو قتل کا اندیشہ تھا۔ عدالت نے کہا کہ چچا کو مقدمہ درج کرنے یا دھمکانے کا اختیار نہیں تھا۔ ایسا مقدمہ ناجائز اور بے بنیاد ہے۔

ضلع جج نے کیا عدالت کا معائنہ، زیر التوا فائلوں کو دیکھا

جون پور (ایس این بی) ضلع جج وانی رنجن اگروال نے پیر کو شاہ گنج تحصیل میں واقع عدالت کا اچانک معائنہ کیا۔ تقریباً ایک گھنٹہ قیام کر کے انہوں نے عدالت کے انتظامات اور زیر التوا کیس کی فائلوں کو دیکھا۔

معائنہ کے دوران ضلع جج وانی رنجن اگروال عدالت کے جسٹس وِپن کمار چورسیہ سے کاموں کے بارے میں معلومات لی۔ دفتر میں فائلوں کی دیکھ بھال، مدعیان کے لیے پینے کے پانی کا انتظام وغیرہ کی دیکھ بھال، عدالتی افسر کو زیر التوا مقدمات کو جلد نمٹانے کی ہدایت دی۔ ایڈوکیٹ کمیٹی کے صدر بھولندر یادو کی قیادت میں وکلاء نے ضلع جج سے ملاقات کی اور گاؤں عدالت میں زیر التوا مقدمات پر تبادلہ خیال کیا۔ جس پر انہوں نے منصفانہ انصاف اور جلد تصرف کی یقین دہانی کرائی۔

پاور کارپوریشن کی مجوزہ ’کاسٹ ڈاٹا بک‘ میں خامیاں

صارفین فورم معاملے کو سپلائی کوڈ ریویو پینل سب کمیٹی کی میٹنگ میں اٹھائے گا

لکھنؤ (ایس این بی) پاور کارپوریشن کی جانب سے نئے بجلی کنکشن کی شرح کیلئے بجلی ریگولیٹری کمیشن میں ترمیم کاسٹ ڈاٹا بک کی تجویز داخل کی گئی ہے۔ داخل کی گئی تجویز میں غریب دیہی لوگوں کو بھی نیا کنکشن لینے کیلئے اب تقریباً 44 فیصد تک زیادہ ادائیگی کرنی ہوگی۔ اس طرح صنعتوں کی شرح میں بھی 50 سے 100 سے زیادہ تک کے اضافہ کی تجویز ہے۔

اس سلسلہ میں صارفین فورم نے اعلان کیا ہے کہ عرصے سے پاور کارپوریشن ریگولیٹری کمیشن سے صلاح مشورہ کر کے کاسٹ ڈاٹا بک پیش کیا لیکن اس میں وسیع پیمانے پر خامیاں ہیں۔ ان خامیوں کو صارفین فورم سپلائی کوڈ ریویو پینل سب کمیٹی کی میٹنگ میں اٹھائے گی اور ریاست کے صارفین پر بوجھ نہیں پڑنے دے گا۔ پاور کارپوریشن نے نئے بجلی کنکشن کی شرح کیلئے صارفین کے اسٹیمیٹ والی کاسٹ ڈاٹا بک کے سلسلے میں داخل کیا ترمیمی تجویز جس میں صارفین اسٹیمیٹ کی شرح میں اضافہ سے آنے والے وقت میں جہاں چھوٹے بجلی صارفین کی شرح میں 40 سے 50 فیصد وہیں صنعتوں کی شرح میں 100 فیصد تک اضافہ مجوزہ ہے۔ صارفین فورم نے اعلان کیا ہے کہ الیکٹرک سٹی سپلائی کوڈ ریویو پینل کی میٹنگ میں صارفین فورم ضروری ثبوت پیش کرے گا اور اسے نافذ نہیں ہونے دے گا۔ اتنا بڑا اضافہ پاور کارپوریشن نے کچھ شرح کو من مانی طریقے سے تجویز کیا ہے جس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اپنی تجویز سے کہیں زیادہ اضافہ دوبارہ پیش کیا ہے۔ عرصے سے زیر غور ریاست کے چھوٹے سے لے کر ضرورت کے مطابق چاہے جتنے کلو واٹ اور کے وی اے کیلئے نئے بجلی کنکشن سے متعلق کاسٹ ڈاٹا بک جس میں سبھی صارفین اسٹیمیٹ کی شرح میٹر کی کاسٹ، کھمبے، ٹرانسفارمر کی کاسٹ، سیکورٹی رقم، پروسیسنگ فیس اور اسٹیمیٹ وغیرہ طے کیا جاتا ہے۔ مذکورہ معاملے کی ترمیم شدہ تجویز ریاست کی بجلی کمپنیوں کی جانب سے پاور کارپوریشن نے بجلی ریگولیٹری کمیشن میں داخل کر دی ہے۔ سب سے بڑا حیران کن معاملہ یہ ہے کہ پاور کارپوریشن کی جانب سے داخل کاسٹ ڈاٹا بک جس میں ملازمین کو ترمیم کرنے کیلئے کمیشن نے پاور کارپوریشن کو ہدایت دی تھی، اس کے بعد اب جو ترمیم شدہ کاسٹ ڈاٹا بک پاور کارپوریشن نے 2 دن قبل بجلی ریگولیٹری کمیشن میں داخل کی ہے اس میں وسیع پیمانے پر صارفین اسٹیمیٹ کی شرح میں اضافہ اور صنعتوں و بڑے صارفین کی سیکورٹی رقم میں 100 فیصد سے زیادہ تک کا اضافہ تجویز کر دیا ہے۔ اس سے پہلے کی ڈاٹا بک 2019 میں جاری کی گئی تھی جو مسلسل نافذ ہے۔ حالانکہ کاسٹ ڈاٹا بک 2 سے 3 برس کیلئے بنائی جاتی ہے لیکن پاور کارپوریشن کے ذریعہ کاسٹ ڈاٹا بک وقت سے نہ داخل کرنے کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی۔

پاور کارپوریشن نے بڑی ہوشیاری سے لیبر اینڈ اوور ہیڈ چارج جو پہلے 2 کلوواٹ تک 150 روپئے لیا جاتا تھا اس میں براہ راست اضافہ کر کے 564 روپئے کر دیا۔ اس میں بی پی ایل اور چھوٹے بجلی صارفین تک کے نئے کنکشن کی شرح میں تقریباً 44 فیصد کا اضافہ ہو جائے گا۔ ابھی تک جو ایک کلوواٹ لائف لائن بجلی صارفین گاؤں کا بغیر جی ایس ٹی کے 1032 کی ادائیگی کرتا تھا اب اسے اگر مجوزہ شرح نافذ ہو گئی تو تقریباً 1486 دینا پڑے گا جو پوری طرح سے غلط ہے۔ اس مرتبہ مجوزہ کاسٹ بک میں اسمارٹ میٹر کی سنگل فیس کی شرح 3822 روپئے دی گئی ہے وہیں تھری فیس اسمارٹ میٹر کی شرح 6316 دی گئی ہے۔ یہ بھی زیادہ ہے۔ اس کیلئے بھی صارفین فورم جدوجہد کرے گا۔

خلیل آباد اور سیمریاواں کی بکری منڈیوں میں خرید و فروخت شروع

فرزندان توحید کی عیدالاضحیٰ کی تیاریاں زور و شور سے جاری

سنت کبیر نگر، (ایس این بی) بستی کمشنری کے مشہور بڑھیا بازار خلیل آباد اور سیمریاواں بکرا منڈی میں پیر کی صبح سے ہی تاجر اور خریداروں کی بڑی تعداد سے بھری ہوئی تھی۔ صبح بعد نماز فجر سے لیکر دس سے گیارہ بجے تک منڈی میں گاہک موجود تھے اپنی پسند کے بکروں کی جم کر خرید و فروخت ہوئی۔ حالانکہ فرزندان توحید کے لئے دیسی بکروں کی ڈیمانڈ کافی زیادہ رہی۔ خلیل آباد (مَجھریا) اور سمریاواں میں واقع بکرا منڈی میں ہر پیر کو بازار لگتا ہے۔ یہ صبح سویرے شروع ہوتا ہے اور 11-10 بجے تک ختم ہو جاتا ہے یہاں پر سال بھر شادیوں، دعوتوں وغیرہ کے دوران بکرے خریدے جاتے ہیں۔ یہ بازار اپنے مقامی بکروں کے لیے پورے بستی کمشنری میں مشہور ہے۔ ان بازاروں میں بقرعید کے پیش نظر عقیدت مندوں کی کثیر بھیڑ ہے۔ ان بازاروں میں نہ صرف ضلع کے مختلف حصوں سے تاجر پہنچتے ہیں بلکہ جھانسی اور کالپی کے بھی بکرے اس بازار میں خرید و فروخت کے لئے آتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ یعنی بقرعید کے موقع پر یہاں بہت زیادہ ہجوم ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی دیہاتوں سے پالے گئے بکرے بھی بڑی تعداد میں منڈی میں آتے ہیں۔ گاہکوں کی پسند دیہی علاقوں میں پالے گئے بکرے ہوتے ہیں۔ اس بازار میں مختلف ضلع کے مختلف مقامات جیسے بستی، سدھارتھ نگر، فیض آباد، گورکھپور، بہرائچ گونڈہ، بارہ بنکی امبیڈکر نگر وغیرہ سے تاجر بڑی تعداد میں بکرے لاتے ہیں۔ ساتھ ہی گانوں میں بکریاں رکھ کر اپنی روزی کماتے ہیں۔ اس موقع پر منڈی میں بڑے، سستے اور مہنگے بکرے فروخت کیے جاتے ہیں۔ اس منڈی میں خریداروں کی بڑی تعداد بکرے خریدنے کے لیے آتی ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں سنت ابراہیم کی رسم ادائیگی فرزندان توحید کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ حالانکہ کاروبار کرنے والے بھی بکروں کی کم فروخت اور آمدنی میں کمی آجانے سے ان کے منافع میں کافی گراوٹ آئی ہے۔